سوال

(188) حکومت بعض شعبوں کے ملازمین کی تنخواہ پر کچھ روپیہ منہا کر کے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حکومت بعض شعبوں کے ملازمین کی تنخواہ پر کچھ روپیہ منہا کر کے کچھ پاس سے خود ملا کر اپنے پاس جمع کر دیتی ہے۔ اوراس پر لازما سود بھی لگاتی جاتی ہے۔ آخر کار ریٹائر ہونے پر ملازم کو اصل رقم مع سود دے دیتی ہے۔ کیا یہ سب کچھ جائز ہے۔ (بابو عبدالحمید راولپنڈی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ملازم سرکار سے سب کچھ وصول کرلے بعد میں دیانت سے اپنی اصل رقم اور سرکار کا عطیہ الگ کرلے یہ حلال ہے اور اتنی میعاد میں جس قدر سود ملا ہے۔ دل بڑا اور کڑا کر کے سود کی رقم منہا کردے یہ سود کی رقم حرام ہے۔ اس کا آٹا دانہ لے کر آزاد جنگلی جانوروں کو کھلا دے۔ یا کسی دوسرے سود کے چکر میں پھنسے شخص کو دے کر اس سے صرف سود کے بوجھ کو اتار دے یا کسی بے حد غریب کو جس پر مردہ تک کھانا روا ہے اسے دے دے ہاں اگر ابتدا کسی صورت سرکار ہی سے سود نہ لے تو سب سے بہتر ہے مگر سرکار دیتی ضرور ہے اور یہی بڑی مصیبت ہے۔ (اہل حدیث دہلی جلد نمبر 15 شمارہ نمبر 6۔7)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 189